سوال

میری بیوی حمل کے آخری مرحلہ میں ہے توکیا اس حالت میں اس سے ہم بستری کرنا جائزہے ؟ اس وقت وہ حمل کے ساتویں مہینہ میں ہے ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

انسان کےلیے حالت حمل میں اپنی بیوی سے جب چاہے ہم بستری کرنا جائزہے ، لیکن اگرہم بستری سے بیوی کوضرراورنقصان کا اندیشہ ہوتوپھر اسے نقصان اورضرردینا حرام ہوگا ، اوراگراسے نقصان وضرر تونہیں پہنچتا لیکن اسے تکلیف اورمشقت ہوتی ہوتواس حالت میں بھی اولی اوربہتر یہی ہے کہ ہم بستری نہ کی جائے ۔

اس لیے کہ بیوی کو مشقت اورتکلیف میں ڈالنے سے اجتناب کرنا بھی بیوی سے حسن معاشرت ہے اوراللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوران عورتوں سے اچھے اوراحسن انداز میں بودوباش اورمعاشرت اختیار کروالنساء (19) ۔

لیکن بیوی سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام ہے اوراسی طرح دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) میں وطئ کرنا بھی حرام ہے ، اورحالت نفاس میں بھی مجامعت جائزنہیں بلکہ حرام ہے ، مرد کوچاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کرتے ہوئے وہ کام کرے جواس کےلیے اللہ تعالی نے مباح کیا ہے ۔

حالت حیض میں اس کےلیے جائزہے کہ وہ شرمگاہ اوردبر کے علاوہ باقی جہاں مرضی استمتاع کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو) صحیح مسلم حدیث نمبر (455) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی ۔

دیکھیں کتاب : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء ص (55) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

21725